سوال

اگر جماع کی حالت میں انزال نہ ہو تو کیا دونوں پر غسل واجب ہوجاتا ہے؟ اور اگر شہوت پیدا نہ ہو تو کیا مشت زنی جائز ہے؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں:

اول:

اگر عضو تناسل کا اگلا حصہ شرمگاہ میں داخل ہوجائے تو مرد اور عورت دونوں پر غسل واجب ہوجاتا ہے، چاہے منی نہ بھی نکلی ہو، اس کی دلیل بخاری اور مسلم شریف کی درج ذیل حدیث ہے:

ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جب مرد عورت کی چاروں شاخوں کے مابین بیٹھ جائے اور پھر کوشش کرے تو غسل واجب ہوجاتا ہے"

مسلم شریف کی روایت میں یہ الفاظ زیادہ ہیں: "چاہے انزال نہ بھی ہو"

صحیح بخاری حدیث نمبر (291) صحیح مسلم حدیث نمبر (348).

ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

"اس مسئلہ میں فقہاء کرام وجوب غسل پر متفق ہیں، صرف داود ظاہری سے بیان کیا جاتا ہے کہ وہ واجب نہیں کہتے" انتہی

دیکھیں: المغنی ابن قدامہ (131/1).

دوم:

خاوند اور بیوی ایک دوسرے سے جس طرح چاہیں استمتاع کر سکتے ہیں، لیکن حیض کی حالت، اور پاخانہ والی جگہ سے اجتناب کرنا ہوگا، اور اس میں مشت زنی بھی شامل ہے، یہ بھی مرخص استمتاع میں شامل ہے:

فرمان باری تعالی ہے:

اور وہ لوگ جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں، مگر اپنی بیویوں اور لونڈیوں پر، اس میں انہیں کوئی ملامت نہیں المؤمنون (5-6).

لیکن مرد یا عورت اپنے ہاتھ سے مشت زنی کرے یہ حرام ہے، اس کا بیان سوال نمبر (329) میں ہوچکا ہے

واللہ اعلم.

الاسلام سوال وجواب

83570